معراج کا تحفہ... نماز



شیخ طریقت متکلم اسلام
مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

خانقاہ حنفیہ، مرکز اہل السنۃ والجماعۃ سرگودھا

عنوانات ایک نظر میں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ تعالیٰ نے معراج والی رات اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کو سب سے قیمتی تحفہ نماز عطا فرمایا۔

شریعت مطہرہ میں نماز کی بہت زیادہ فضیلت بیان کی گئی ہے۔ جو شخص نماز نہ پڑھے اس کے لیے شدید وعید سنائی گئی ہے۔ ذیل میں چند آیات واحادیث پیش کی جاتی ہیں جن سے نماز کی اہمیت کا اندازہ ہوتا ہے۔

نمازی... بڑے اجر والے:

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا الزَّكٰوةَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ

سورۃ البقرۃ: رقم الآیۃ: 277

ترجمہ: جو لوگ ایمان لائیں اور نیک عمل کریں، نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں تو ان کے لیے اپنے رب کے ہاں اجر ہے۔ نہ ان لوگوں پر کوئی خوف ہو گا اور نہ یہ لوگ غمگین ہوں گے۔

نماز میں سستی نفاق کی علامت:

اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَ هُوَ خَادِعُهُمْ ۚ وَ اِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى ۙ يُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَ لَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۴۲﴾

سورۃ النساء، رقم الآیۃ: 142

ترجمہ: منافق لوگ (یہ سمجھتے ہیں کہ ہم) اللہ کو دھوکہ دے رہے ہیں جبکہ حقیقت یہ ہے کہ اللہ ان کی تدبیروں کو انہی پر پلٹ رہا ہے۔ جب یہ (منافق) لوگ نماز کے لیے کھڑے ہوتے ہیں تو سست ہو کر کھڑے ہوتے ہیں، دکھلاوے

کے لیے کھڑے ہوتے ہیں اور اللہ کو بہت تھوڑا یاد کرتے ہیں۔

نماز سچے مومنین کی علامت:

الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝۳ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَ مَغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝۴

سورۃ الانفال، رقم الآیات: 3، 4

ترجمہ: (مومن وہ لوگ ہیں) جو نماز قائم کرتے ہیں اور جو ہم ان انہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ یہی لوگ سچے مومن ہیں۔ ان کے لیے اپنے رب کے ہاں بڑے درجات، مغفرت اور بہترین رزق ہے۔

کامیاب مومن کی علامت:

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝۱ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۝۲

سورۃ المؤمنون، رقم الآیات: 1، 2

ترجمہ: ایمان والے کامیاب ہوگئے جو اپنی نماز میں خشوع اختیار کرتے ہیں۔

نماز... اسلام کا بنیادی رکن:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلٰى خَمْسٍ شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ وَالْحَجِّ وَصَوْمِ رَمَضَانَ.

صحیح البخاری: رقم الحدیث 8

ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے۔ اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور محمد اللہ کے رسول ہیں، نماز قائم کرنا،

زکوٰۃ ادا کرنا، حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا۔

نماز سے گناہ مٹ جاتے ہیں:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَرَأَيْتُمْ لَوْ أَنَّ نَهَرًا بِبَابِ أَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ فِيهِ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسًا مَا تَقُولُ ذٰلِكَ يُبْقِي مِنْ دَرَنِهٖ؟ قَالُوا: لَا يُبْقِي مِنْ دَرَنِهٖ شَيْئًا. قَالَ: فَذَالِكَ مِثْلُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ يَمْحُو اللهُ بِهِ الْخَطَايَا.

صحیح البخاری: رقم الحدیث 528

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا: اگر کسی شخص کے دروازے پر نہر جاری ہو جس میں وہ روزانہ پانچ مرتبہ غسل کرتا ہو تو بتاؤ اس کے بدن پر کوئی میل کچیل باقی رہے گا؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کی: نہیں! اس کے بدن پر کوئی میل کچیل باقی رہے گا۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہی حال پانچ نمازوں کا ہے، اللہ تعالیٰ ان کے ذریعے گناہوں کو ختم فرما دیتے ہیں۔

نماز باعث مغفرت عمل ہے:

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

خَمْسُ صَلَوَاتٍ افْتَرَضَهُنَّ اللهُ تَعَالٰى مَنْ أَحْسَنَ وُضُوءَهُنَّ وَصَلَّاهُنَّ لِوَقْتِهِنَّ وَأَتَمَّ رُكُوعَهُنَّ وَخُشُوعَهُنَّ كَانَ لَهٗ عَلَى اللهِ عَهْدٌ أَنْ يَغْفِرَ لَهٗ وَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ فَلَيْسَ لَهٗ عَلَى اللهِ عَهْدٌ إِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهٗ وَإِنْ شَاءَ عَذَّبَهٗ.

سنن ابی داؤد: رقم الحدیث 425

ترجمہ: پانچ نمازیں ہیں جو اللہ تعالیٰ نے فرض فرمائی ہیں۔ جس شخص نے اچھی طرح وضو کیا، ان نمازوں کو وقت پر کامل رکوع (وسجود) اور مکمل خشوع کے ساتھ ادا کیا تو ایسے شخص کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ اس کی مغفرت فرمائے گا اور جس شخص نے ایسا نہیں کیا تو ایسے شخص کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا کوئی وعدہ نہیں، اللہ تعالیٰ چاہے تو اس کی مغفرت فرمائے اور چاہے تو اسے عذاب دے۔

نماز کا سب سے پہلے حساب:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

إِنَّ أَوَّلَ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ بِصَلَاتِهِ فَإِنْ صَلَحَتْ فَقَدْ أَفْلَحَ وَأَنْجَحَ وَإِنْ فَسَدَتْ فَقَدْ خَابَ وَخَسِرَ.

سنن النسائی: رقم الحدیث464

ترجمہ: قیامت کے دن سب سے پہلے بندے کی نماز کا حساب لیا جائے گا۔ اگر نماز درست نکلی (یعنی اپنی شرائط وارکان، واجباب وآداب کے ساتھ ادا کی گئی) تو یہ بندہ کامیاب ہو گا اور نجات پا جائے گا اور اگر نماز فاسد نکلی (یعنی اپنی شرائط وارکان، واجباب وآداب کے ساتھ ادا نہ کی گئی) تو یہ شخص ناکام ہو گا۔

نماز چھوڑنے پر سخت وعید:

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَرَكَ الصَّلَاةَ مُتَعَمِّدًا فَقَدْ كَفَرَ جِهَاراً.

المعجم الاوسط للطبرانی، رقم الحدیث3348

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے جان بوجھ کر نماز چھوڑی تو اس نے کھلا کفر کیا۔

فائدہ: اس حدیث کے بارے میں ملا علی بن سلطان محمد القاری الھروی الحنفی رحمہ اللہ (ت 1014ھ) فرماتے ہیں:

قُلْتُ: وَنِعْمَ الرَّأْيُ رَأْيُ أَبِي حَنِيفَةَ ; إِذِ الْأَقْوَالُ بَاقِيهَا ضَعِيفَةٌ، ثُمَّ مِنَ التَّأْوِيلَاتِ أَنْ يَكُونَ مُسْتَحِلًّا لِتَرْكِهَا، أَوْ تَرْكُهَا يُؤَدِّي إِلَى الْكُفْرِ، فَإِنَّ الْمَعْصِيَةَ بَرِيدُ الْكُفْرِ، أَوْ يُخْشَى عَلَى تَارِكِهَا أَنْ يَمُوتَ كَافِرًا، أَوْ فِعْلُهُ شَابَهَ فِعْلَ الْكَافِرِ.

مرقاۃ المفاتیح شرح مشکوٰۃ المصابیح: ج3 ص17

ترجمہ: (اس حدیث کا معنی بیان کرنے میں) سب سے اچھی رائے امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کی ہے کیونکہ اس کے علاوہ باقی سارے اقوال ضعیف ہیں۔ پھر اس حدیث کی تاویلات میں سے (۱) ایک تاویل یہ ہے کہ نماز چھوڑنے کو حلال سمجھنے والا کافر ہے۔ (۲) ایک تاویل یہ بھی ہے کہ نماز چھوڑنا کفر تک پہنچا دیتا ہے کیونکہ معصیت کفر تک پہنچا دیتی ہے۔ (۳) یا یہ خدشہ ہے کہ تارک صلوٰۃ کافر ہو کر مرے گا (۴) یا پھر یوں بھی کہا جا سکتا ہے کہ اس نے نماز چھوڑ کر کافروں جیسا کام کیا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔

آمین بجاہ النبی الکریم صلی اللہ علیہ وسلم

والسلام

محمد الیاس گھمن

پیر، 28 فروری، 2022ء